بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ تراویح کی نیت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے یہ سوال پوچھنا تھا کہ امام صاحب کے پیچھے تراویح کی نماز میں سنت کی نیت کرنی ہے یا نفل نماز کی نیت کرنی ہے؟

جواب

احتیاط اسی میں ہے کہ تراویح میں تراویح یا سنت وقت یا پھر قیام اللیل کی نیت کرے، البتہ اگر مطلق نماز کی نیت کی، تو اس سے بھی تراویح کی نماز ادا ہو جائے گی۔

منیۃ المصلی میں ہے ”والاحتیاط فی التراویح ان ینوی التراویح نفسھا او سنۃ الوقت او قیام اللیل“ ترجمہ: اور احتیاط اسی میں ہے کہ تراویح میں تراویح، سنت وقت یا قیام اللیل کی نیت کرے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ 217، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے ”اصح یہ ہے کہ نفل و سنت و تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے، مگر احتیاط یہ ہے کہ تراویح میں تراویح یا سنت وقت یا قیام اللیل کی نیت کرے اور باقی سنتوں میں سنت یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی متابعت کی نیت کرے، اس لیے کہ بعض مشائخ ان میں مطلق نیت کو ناکافی قرار دیتے ہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 493، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4807

تاریخ اجراء: 16 رمضان المبارک 1447ھ/06 مارچ 2026ء